یونٹ

2

زکوٰۃ۔ عُشر اور وراثت (ترکہ)

ZAKAT, USHR AND INHERITANCE

- زکوٰۃ
- عُشر
- وراثت (ترکہ)

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ یہ جان سکیں:

- نصاب تولہ اور گرام کے حوالے سے زکوٰۃ کس پر واجب ہے۔
- زکوٰۃ کی شرح۔
- کسی شخص کی جائیداد کی مالیت پر زکوٰۃ کی رقم کا تعین کرنا۔
- عُشر کی شرح کا تعین جو زمین کی ملکیت اور پیداوار پر ہو۔
- عُشر کی رقم کا تعین جو کسی زمین کی پیداوار پر ہو۔
- زکوٰۃ اور عُشر کے حوالے سے روزمرہ زندگی کے مسائل کو حل کرنا۔
- کسی ترکہ یا وراثت میں ہر قانونی وارث کے حصے کا تعین کرنا۔
- ہر وارث کے حصے کی رقم کا تعین کرنا۔

2.1 زکوٰۃ ZAKAT

زکوٰۃ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ایک ہے۔ زکوٰۃ وہ رقم ہے جو کہ صاحب نصاب مسلمان دی گئی شرح پر غربا اور ضرورت مندوں میں بذاتِ خود یا اسلامی ریاست کے ذریعے سال میں ایک بار ادا کرتے ہیں۔

2.1.1 نصاب Nisab

ایک مسلمان جو ایک سال تک اپنی ملکیت میں 7.5 تولہ (86.1562 گرام) سونا یا 52.5 تولہ (603 گرام) چاندی یا اس کے برابر روپیہ، پیسہ رکھتا/رکھتی ہو صاحب نصاب مسلمان کہلاتا/ کہلاتی ہے۔ اسے چاہیے کہ قرآن اور حدیث میں دی گئی شرح کے حساب سے زکوٰۃ ادا کرے۔ زکوٰۃ دو قسم کی دولت پر ادا کی جاتی ہے۔

(i) ظاہری دولت (exposed wealth) (ii) غیر ظاہری دولت (unexposed wealth)

ظاہری دولت میں زرعی سامان، اونٹ، بھیڑیں، بکریاں، معدنیات اور کاروباری سامان وغیرہ شامل ہیں جبکہ غیر ظاہری دولت میں سونا، چاندی، روپیہ اور اثاثہ جات شامل ہیں۔

2.1.2 زکوٰۃ کی شرح Rate of Zakat

زکوٰۃ صاحب نصاب مسلم ظاہری اور غیر ظاہری دولت پر ادا کرتا/کرتی ہے۔ زکوٰۃ کی شرح 2.5 فی صد یا سامان یا روپیہ کا چالیس واں $\frac{1}{40}$ حصہ ہے۔ تاہم زیرِ استعمال سامان جیسا کہ مشینی آلات، خام مال، کارخانہ کی عمارت وغیرہ پر زکوٰۃ لاگو نہیں ہوتی۔

مثال 1:- 5,00,000 روپے کی رقم پر زکوٰۃ معلوم کیجیے۔

حل:-

رقم $= 5,00,000$ روپے

زکوٰۃ کی شرح $= 2.5\%$

$$= 2.5 \times \frac{1}{100} = \frac{25}{10} \times \frac{1}{100}$$

$$= \frac{25}{1000}$$

زکوٰۃ کی رقم $= 5,00,000 \times \frac{25}{1000}$

$$= 500 \times 25$$

$= 12,500$ روپے

مثال 2:- 3,00,000 روپے کی رقم، 40 گرام سونا اور 500 گرام چاندی پر زکوۃ کی رقم نکالیے جبکہ سونے کی قیمت 3500 روپے فی گرام اور چاندی کی قیمت 400 روپے فی گرام ہو۔

حل:-

رقم = 3,00,000 روپے ...... (i)

سونے کا وزن = 40 گرام

سونے کی قیمت فی گرام = 3500 روپے

40 گرام سونے کی قیمت = 3500×40 روپے

= 1,40,000 روپے ...... (ii)

چاندی کا وزن = 500 گرام

چاندی کی قیمت فی گرام = 400 روپے

500 گرام چاندی کی قیمت = 500×400

= 2,00,000 روپے ...... (iii)

زکوۃ کے لیے کل رقم = 3,00,000 روپے + 1,40,000 روپے + 2,00,000 روپے

= 6,40,000 روپے

زکوۃ کی شرح = 2.5 %

6,40,000 روپے پر زکوۃ = $6,40,000 \times 2.5\%$

$$= 6,40,000 \times \frac{25}{10} \times \frac{1}{100}$$

$$= \frac{6,40,000 \times 25}{1000}$$

$$= 640 \times 25$$

= 16,000 روپے

2.2 عشر USHR

قدرتی ذرائع سے زمین سے کاشت کی گئی زرعی پیداوار پر 10 فی صد کی شرح ادائیگی کو عشر کہتے ہیں۔ تاہم مصنوعی ذرائع سے زمین سے کاشت کی گئی زرعی پیداوار پر عشر کی ادائیگی کی شرح 5 فی صد ہے۔ مصنوعی ذرائع سے مراد نہروں اور ٹیوب ویل وغیرہ سے کاشت ہے۔

مثال 1:- اگر قدرتی ذرائع سے گندم کی فصل کی پیداوار 40000 کلوگرام ہو تو عشر کی رقم معلوم کیجئے، جبکہ گندم کی قیمت 950 روپے فی 40 کلوگرام ہے۔

حل:-

گندم کا وزن $= 40,000$ کلوگرام

40 کلوگرام گندم کی قیمت $= 950$ روپے

1 کلوگرام گندم کی قیمت $= \frac{950}{40}$ روپے

40,000 کلوگرام گندم کی قیمت $= \frac{950}{40} \times 40000$ روپے

$= 9,50,000$ روپے

عشر کی رقم $= 9,50,000 \times 10\%$

$= 9,50,000 \times \frac{10}{100}$

$= 95,000$ روپے

مثال 2:- مصنوعی ذرائع کی مدد سے پیدا کی گئی 3000 کلوگرام چاول کی فصل پر عشر کی رقم نکالیے جبکہ 40 کلوگرام چاول کی قیمت 2000 روپے ہے۔

حل:-

چاول کی فصل کا وزن $= 3000$ کلوگرام

40 کلوگرام چاول کی قیمت $= 2000$ روپے

1 کلوگرام چاول کی قیمت $= \frac{2000}{40}$ روپے

$= 50$ روپے

3000 کلوگرام چاول کی قیمت $= 3000 \times 50$

$= 1,50,000$ روپے

عشر کی رقم $= 1,50,000 \times 5\%$

$= 1,50,000 \times \frac{5}{100}$

$= 1500 \times 5$

$= 7500$ روپے

2.3 وراثت (ترکہ) INHERITANCE

جب ایک شخص وفات پا جاتا ہے تو اس کے چھوڑے ہوئے اثاثہ کو ورثہ یا ترکہ کہتے ہیں اور اس کو اس کے قانونی وارثوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ وراثت کی تقسیم کے قوانین کو اسلام میں بڑے واضح طریقے سے بیان کیا ہے۔ وارثوں میں ورثہ تقسیم کرنے سے پہلے درج ذیل رقم کی ادائیگی کرنی ہوتی ہے۔

-1 کفن، دفن کے اخراجات کی ادائیگی

-2 مرحوم یا مرحومہ کے ذمہ قرض کی ادائیگی

-3 مرحوم یا مرحومہ کی وصیت پر عمل کرنا

2.3.1 جائیداد میں قانونی وارثوں کے حصوں کی نسبت

Ratio of Shares Among Legal Inheritors of a Property

یہاں ہم مرحوم یا مرحومہ کے رشتہ داروں میں سے ہر ایک کا/ کی وراثت میں حصہ کا ذکر کریں گے۔

اسلام میں کل 12 رشتے ہیں جو کہ قانونی وارث ہوتے ہیں۔ ہم ان میں سے دس کا ذکر کرتے ہیں۔

-1 اگر خاوند وفات پا جائے تو بیوی (بیوہ) کا حصہ اولاد یا والد سے رشتہ میں کسی اور اولاد کی عدم موجودگی میں $\left(\frac{1}{4}\right)$ ہوگا۔

-2 اولاد یا والد سے رشتہ میں کسی اور اولاد کی موجودگی میں بیوی (بیوہ) کا حصہ $\left(\frac{1}{8}\right)$ ہوگا۔

-3 دو یا دو سے زیادہ بیویاں اس حصہ کو برابر، برابر حاصل کریں گیں۔

-4 ایک بیٹے کو دو بیٹیوں کے برابر حصہ ملے گا۔ یعنی بھائی کو بہن کے حصہ کا دوگنا ملے گا۔

-5 پوتے کو پوتی سے دوگنا حصہ ملے گا۔

6- اگر دو یا دو سے زیادہ بیٹیاں ہی ہیں تو انہیں وراثت کا $\left(\frac{2}{3}\right)$ حصہ ملے گا۔

7- اگر بیٹی ایک ہی ہے یا باپ میں رشتہ سے کوئی اور ایک پوتی ہے تو مختص حصہ $\left(\frac{1}{2}\right)$ ہے۔

8- دو یا دو سے زیادہ بیٹیاں ہوں تو پوتی/نواسی کا حصہ نہیں ہوگا۔

9- اگر ایک بیٹی ہو اور باپ سے رشتہ میں ایک پوتی/نواسی ہو تو بیٹی کا حصہ $\left(\frac{1}{2}\right)$ اور باپ سے رشتہ میں پوتی/نواسی کا بقیہ کا $\left(\frac{1}{6}\right)$ ہوگا جو کہ میزان کو $\left(\frac{2}{3}\right)$ بناتا ہے۔

10- اگر بیوی وفات پا جائے تو خاوند کو ورثہ کا $\left(\frac{1}{2}\right)$ حصہ ملے گا۔

یاد رکھیں۔

جب ایک مسلمان وفات پا جاتا ہے تو اس کے ورثہ کو شریعت کے مطابق تقسیم کرنا چار ذمہ داریوں میں سے ایک ہے۔

2.3.2 ہر ایک قانونی وارث کا جائیداد میں حصہ معلوم کرنا

Calculate Amount of Share of Each Legal Inheritor of a Property

آئیے ہر ایک وارث کے حصہ کو درج ذیل مثالوں کی مدد سے معلوم کریں۔

مثال 1:- ایک آدمی نے 24,00,000 روپے مالیت کی جائیداد چھوڑی۔ اس میں سے اس کی بیوی، ایک بیٹے اور ایک بیٹی کا حصہ معلوم کیجئے۔

حل:-

جائیداد کی مالیت = 24,00,000 روپے

بیوی کا حصہ = $\frac{1}{8}$

بیوی کے حصے کی مالیت = $\frac{1}{8}\times 24,00,000$

= 3,00,000 روپے

مثال 4:- اگر ایک شخص نے اپنے پیچھے ایک بیوہ، ایک بیٹا اور دو بیٹیاں چھوڑی ہوں تو ان میں سے ہر ایک کے حصہ کی جائیداد میں مالیت معلوم کیجئے۔ جبکہ چھوڑی گئی جائیداد کی مالیت 48,00,000 روپے ہے۔

حل:-

جائیداد کی کل مالیت $= 48,00,000$ روپے

بیوہ کا حصہ $= \frac{1}{8}$

بیوہ کے حصے کی مالیت $= 48,00,000 \times \frac{1}{8}$

$= 6,00,000$ روپے

باقی مالیت $= 48,00,000 - 6,00,000$

$= 42,00,000$ روپے

بیٹے اور بیٹیوں کے حصوں میں نسبت $= 2:1:1$

نسبتی مجموعہ $= 2+1+1$

$= 4$

بیٹے کے حصے کی مالیت $= \frac{2}{4} \times 42,00,000$

$= 2 \times 10,50,000$ روپے

$= 21,00,000$ روپے

ہر ایک بیٹی کے حصے کی مالیت $= \frac{1}{4} \times 42,00,000$

$= 10,50,000$ روپے

مشق 2.1

1- اگر سونے کی مالیت 11,10,000 روپے ہو تو اس پر زکوٰۃ معلوم کیجئے۔

2- اگر چاندی کی مالیت 3,00,000 روپے ہو تو اس پر زکوٰۃ معلوم کیجئے۔

3- 10 تولہ سونا اور 40 تولہ چاندی پر زکوٰۃ کی رقم معلوم کیجئے جبکہ سونے کی قیمت 40,000 روپے فی تولہ اور چاندی کی قیمت 5000 روپے فی تولہ ہو۔

4- سونے کی مالیت 8,00,000 روپے، نقد رقم 4,00,000 روپے اور چاندی 50 تولہ (5000 روپے فی تولہ) پر زکوٰۃ معلوم کیجئے۔

5- قدرتی ذرائع سے پیدا شدہ چاول کی فصل مالیتی 6,00,000 روپے پر عشر معلوم کیجئے۔

6- مصنوعی ذرائع سے پیدا شدہ گندم کی فصل مالیتی 3,50,000 روپے پر عشر معلوم کیجئے۔

7- اگر ایک شخص نے 7,50,000 روپے مالیت کی جائیداد چھوڑی ہو تو اس کی ایک بیوہ، 2 بیٹوں اور ایک بیٹی میں ہر ایک کی جائیداد کی مالیت معلوم کیجئے۔

8- اگر ایک شخص نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور چار بیٹیاں چھوڑیں ہوں تو اس کی 4,00,000 روپے مالیتی وارثت میں ہر ایک کے حصہ کی مالیت معلوم کیجئے۔

9- اگر ایک شخص نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور 15,00,000 روپے مالیت کی جائیداد چھوڑی ہو تو اس کی بیوہ کے حصے کی مالیت معلوم کیجئے۔

10- اگر ایک شخص نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور دو بیٹے چھوڑے ہوں تو اس کی وراثت مالیتی 20,00,000 روپے میں سے ہر ایک کے حصہ کی مالیت معلوم کیجئے۔

11- اصغر نے ایک جائیداد 4,80,000 روپے کی چھوڑی۔ اس نے اپنے پیچھے ایک بیوہ، تین بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑیں جائیداد میں سے ہر ایک کے حصہ کی مالیت معلوم کیجئے۔

12- نجیب نے 4,00,000 روپے اپنے ورثہ میں چھوڑے۔ اس نے اپنے پیچھے ایک بیوہ چھوڑی جبکہ ان کے ہاں کوئی بچہ نہ تھا۔ نجیب کی بیوہ کا حصہ معلوم کیجئے۔

جائزہ مشق 2

1- صحیح جواب کے گرد دائرہ لگایئے۔

(i) زکوٰۃ کی کٹوتی کس شرح سے ہوتی ہے؟

(a) 2.5 %　(b) 3.5 %　(c) 4.5 %　(d) 5.5 %

(ii) قدرتی ذرائع سے کاشت کی گئی فصل پر عشر کی کٹوتی کی شرح کیا ہے؟

(a) 2.5 %　(b) 5 %　(c) 10 %　(d) 20 %

(iii) مصنوعی ذرائع سے کاشت کی گئی فصل پر عشر کی کٹوتی کی شرح کیا ہے؟

(a) 5 %　(b) 10 %　(c) 2.5 %　(d) 25 %

(iv) 1,00,000 روپے پر زکوۃ کی کٹوتی کیا ہے؟

(a) 2500 روپے　(b) 25000 روپے　(c) 2000 روپے　(d) 15000 روپے

(v) قدرتی ذرائع سے پیدا کی گئی گندم کی فصل مالیتی 1,50,000 روپے پر عشر کی کٹوتی کیا ہے؟

(a) 10,000 روپے　(b) 5000 روپے　(c) 15000 روپے　(d) 20000 روپے

(vi) بیوہ کا وراثتی جائیداد میں حصہ (اولاد کی موجودگی میں) کتنا ہے؟

(a) $\frac{1}{4}$　(b) $\frac{1}{8}$　(c) $\frac{1}{3}$　(d) $\frac{1}{2}$

(vii) بیوہ کا وراثت میں اولاد یا باپ کی طرف سے کسی اور اولاد کی غیر موجودگی میں کیا حصہ ہوگا؟

(a) $\frac{1}{4}$　(b) $\frac{1}{8}$　(c) $\frac{1}{2}$　(d) $\frac{1}{6}$

(viii) صرف ایک پوتی/نواسی یا باپ کی طرف سے کسی اور ایک پوتی/نواسی کی موجودگی میں ان کا حصہ کیا ہوگا؟

(a) $\frac{1}{4}$　(b) $\frac{1}{6}$　(c) $\frac{1}{2}$　(d) $\frac{1}{8}$

(ix) دو یا دو سے زیادہ پوتیاں/نواسیاں یا باپ کی طرف سے کسی اور ایک پوتی/نواسی کی موجودگی میں ان کا حصہ کیا ہوگا؟

(a) $\frac{2}{3}$　(b) $\frac{1}{4}$　(c) $\frac{1}{2}$　(d) $\frac{1}{8}$

(x) ایک بیٹی اور پوتی کی موجودگی میں باپ کی جائیداد میں سے اُن کا حصہ کیا ہوگا؟

(a) $\frac{1}{2},\frac{1}{6}$　(b) $\frac{1}{2},\frac{1}{3}$　(c) $\frac{1}{2},\frac{1}{4}$　(d) $\frac{1}{2},\frac{1}{8}$

2- خالی جگہ پُر کیجئے۔

(i) زکوٰۃ کی کٹوتی کی شرح ______________

(ii) قدرتی ذرائع سے حاصل کی گئی فصل پر عُشر کی شرح ______________

(iii) مصنوعی ذرائع سے حاصل کی گئی فصل پر عُشر کی شرح ______________

(iv) 2,00,000 روپے مالیت پر زکوٰۃ کی کٹوتی ______________

(v) 1,00,000 روپے پر 10% کے حساب سے عُشر کی مالیت ______________

(vi) ایک وراثتی جائیداد میں بیوہ کا حصہ (اولاد کی موجودگی میں) ______________

(vii) ایک وراثتی جائیداد میں اولاد کی عدم موجودگی میں بیوہ کا حصہ ______________

(viii) اگر صرف ایک ہی بیٹی ہو تو وراثت میں حصہ ______________

(ix) وارثت میں بیٹے اور بیٹی کے حصوں میں نسبت ______________

(x) دو یا دو سے زیادہ بیٹیوں کی موجودگی میں ان کا وراثت میں حصہ ______________

3- 15,00,000 روپے مالیت کے سونے پر زکوٰۃ کی کٹوتی معلوم کیجئے۔

4- اگر مصنوعی ذرائع سے حاصل کی گئی چاول کی فصل مالیت 4,90,000 روپے ہو تو عُشر معلوم کیجئے۔

5- ایک شخص نے اپنے پیچھے 45,00,000 روپے مالیت کی جائیداد چھوڑی۔ اس کی ایک بیوہ اور دو بیٹوں میں سے ہر ایک کا جائیداد میں حصہ معلوم کیجئے۔

6- اکرم نے 48,00,000 روپے مالیت کی جائیداد چھوڑی۔ اس نے اپنے پیچھے ایک بیوہ، تین بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑیں جائیداد میں ہر ایک کے حصہ کی مالیت معلوم کیجئے۔

خلاصہ

- زکوٰۃ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ایک ہے۔ زکوٰۃ وہ رقم ہے جو کہ صاحب نصاب مسلمان دی گئی شرح پر غربا اور ضرورت مندوں میں بذاتِ خود یا اسلامی ریاست کے ذریعے سال میں ایک بار ادا کرتے ہیں۔

- ایک مسلمان جو ایک سال تک اپنی ملکیت میں 7.5 تولہ (86.1562 گرام) سونا یا 52.5 تولہ (603 گرام) چاندی یا اس کے برابر روپیہ، پیسہ رکھتا/رکھتی ہو صاحب نصاب مسلمان کہلاتا ہے۔ اسے چاہیے کہ قرآن اور حدیث میں دی گئی شرح کے حساب سے زکوٰۃ ادا کرے۔ زکوٰۃ دو قسم کی دولت پر ادا کی جاتی ہے۔

(i) ظاہری دولت (ii) غیر ظاہری دولت

- ظاہری دولت میں زرعی سامان، اونٹ، بھیڑیں، بکریاں، معدنیات اور کاروباری سامان وغیرہ شامل ہیں۔

- غیر ظاہری دولت میں سونا، چاندی، روپیہ اور اثاثہ جات شامل ہیں۔

- زکوٰۃ صاحب نصاب مسلمان ظاہری اور غیر ظاہری دولت پر ادا کرتا/ کرتی ہے۔ زکوٰۃ کی شرح 2.5 فی صد یا سامان یا روپیہ کا چالیس واں $\left(\frac{1}{40}\right)$ حصہ ہے۔

- قدرتی ذرائع سے زمین سے کاشت کی گئی زرعی پیداوار پر 10 فی صد کی شرح ادائیگی کو عشر کہتے ہیں۔ تاہم مصنوعی ذرائع سے زمین سے کاشت کی گئی زرعی پیداوار پر عشر کی شرح 5 فی صد ہے۔

- جب ایک شخص وفات پا جاتا ہے تو اس کے چھوڑے ہوئے اثاثہ کو ورثہ یا ترکہ کہتے ہیں۔